13044-وقف کا نگران اپنے کام کا معاوضہ کتنا لے ؟

سوال

بعض عدالتیں وقف کی نگرانی کرنے والے نگران کو نگرانے کے بدلے دس فیصد لینے کا کہتی ہیں، لھذا اگر سالانہ ایک ملین ریال ہو تو اسے اس میں سے ایک لاکھ 100000 ریال ملے گا، تو کیا یہ رقم اس کے لیے لینی جائز ہے، یا کہ زیادہ ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہم نے مندرجہ بالا سوال فضیلۃ الشیخ عبدالرحمن بن جبرین حفظہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے یہ کہتے ہوئے جواب دیا :

اگر تو اس دور میں قلیل ہو (یعنی جن دنوں کوئی چیز وقف کی گئی ہو) لیکن اب وہ بہت زیادہ ہو گیا ہو تو میرے خیال میں اس کے کام کے مقابلے میں یہ سارا حلال نہیں، ہو سکتا ہے اس کا کام بالکل تھوڑا سا ہو اور صرف نگرانی اور کرایہ پر دینا، اور کرایہ حاصل کرنا، اور اسے صرف کرنا، وہ کسی خیراتی تنظیم یا کسی شخص کو دینا، اسے چاہیے کہ وہ اس میں کمی کر کے اتنا ہی لے جتنی دوسروں کی مزدوری ہوتی ہے .

(وہ یہ دیکھے کہ اگر اس وقف کے وہی کام کاج کرنے کے لیے کوئی شخص ملازم رکھا جائے جو نگران کر رہا ہے تو اس ملازم جتنی رقم لے یہ نگران بھی اتنی ہی رقم لے لے) .

واللہ اعلم .